# بچوں کو معصوم کہنا کیسا؟



ریفرنس نمبر:Fmd1551 تاریخ:07-09-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بچوں کو معصوم کہنا درست ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب**

شریعت کی اصطلاح میں "معصوم" صرف انبیائے کرام اور فرشتے ہیں، ان کے سوا کوئی معصوم نہیں ہوتا اور معصوم ہونے کا مطلب شریعت میں یہ ہے کہ ان کے لیے حفظ الٰہی کا وعدہ ہو چکا، جس کے سبب ان سے گناہ ہونا شرعاً محال ہے۔ اس لحاظ سے انبیائے کرام اور فرشتوں کے سوا کسی کو بھی معصوم کہنا ہرگز جائز نہیں۔ بلاشبہ یہ گمراہی و بددینی ہے۔ یاد رہے کہ اکابر اولیائے کرام سے بھی اگرچہ گناہ نہیں ہوتا، کہ اللہ تعالیٰ انہیں محفوظ رکھتا ہے، مگر ان سے گناہ ہونا شرعا محال بھی نہیں ہے، لہٰذا اس حوالے سے بھی کسی قسم کی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

اس ضروری تمہید کے بعد جہاں تک سوال کی بات ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ عرف حادث میں بچوں کو بھی "معصوم" کہہ دیا جاتا ہے، لیکن شرعی اصطلاحی معنی جو اوپر بیان کیے گئے اس سے وہ مراد نہیں ہوتے، بلکہ لغوی معنی یعنی **بھولا، سادہ دل، سیدھا سادھا، چھوٹا بچہ، ناسمجھ بچہ، کم سِن**، والے معنی میں کہا جاتا ہے۔ اس لیے اس معنی میں بچوں کو معصوم کہنے پر کوئی گرفت نہیں۔ اسے ناجائز بھی نہیں کہہ سکتے۔

بہارِ شریعت میں صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ **عصمت نبی اور مَلَک (فرشتے) کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔** اماموں کو انبیا کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بددینی ہے۔ **عصمتِ انبیا کے یہ معنی ہیں کہ اُن کے لیے حفظِ الٰہی کا وعدہ ہولیا، جس کے سبب اُن سے صدورِ گناہ شرعاً محال ہے،** بخلاف ائمہ واکابر اولیا کہ اللہ عزوجل اُنہیں محفوظ رکھتا ہے، اُن سے گناہ ہوتا نہیں، مگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔"

**(بہارِ شریعت، جلد01، صفحہ38، 39، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "یہاں سے خلیفہ و سلطان کے فرق ظاہر ہو گئے،

نیز کُھل گیا کہ سلطان خلیفہ سے بہت نیچا درجہ ہے، ولہذا کبھی خلیفہ کے نام کے ساتھ لفظ سلطان نہیں کہا جاتا کہ اس کی کسرِ شان ہے۔ آج تک کسی نے سلطان ابو بکر صدیق، سلطان عمر فاروق، سلطان عثمان غنی، سلطان علی المرتضٰی، بلکہ سلطان عمر بن عبد العزیز، بلکہ سلطان ہارون رشید نہ سنا ہو گا، کسی خلیفہ اموی یا عباسی کے نام کے ساتھ اسے نہ پایئے گا، تو کھل گیا کہ جس کے نام کے ساتھ سلطان لگاتے ہیں اسے خلیفہ نہیں مانتے کہ خلیفہ اس سے بلند و بالا ہے، یہی وہ خلافت مصطلحہ شرعیہ ہے جس کی بحث ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ **عرف حادث میں اگر کسی سلطان کو بھی خلیفہ کہیں یا مدح میں ذکر کر جائیں، وہ نہ حکمِ شرع کا نافی ہے، نہ اصطلاحِ شرع کا منافی۔ جس طرح اجماعِ اہلسنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں، جو دوسرے کو معصوم مانے اہلسنت سے خارج ہے، پھر عرف حادث میں بچوں کو بھی معصوم کہتے ہیں یہ خارج از بحث ہے، جیسے لڑکوں کے معلم تک کو خلیفہ کہتے ہیں۔** ملتقطا"

**(فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 187، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

فرہنگ آصفیہ میں **معصوم** کے درج ذیل معانی لکھے ہیں:

"معصوم۔ (1) گناہ سے بچا ہوا۔ بے قصور۔ پاکدامن ۔ (2) بھولا۔ سادہ دل۔ سیدھا سادھا (3) چھوٹا بچہ، کم سن بچہ، ناسمجھ بچہ۔" **(فرہنگ آصفیہ، جلد دوم، صفحہ 1090)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ**

**مفتی فضیل رضا عطاری**

**07 محرم الحرام 1441ھ / 07 ستمبر 2019ء**

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے